علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

(طلبہ وطالبات سے گزارش ہے کہ اسائنمنٹس صفحات کو ضائع یا ردی میں مت بیچا کریں بلکہ ضروری ہو تو تلف کر دیا کریں یہ صفحات ان پڑھ لوگوں کے ہاتھ لگ جاتے ہیں جس میں آیات مبارکہ یا احادیث لکھی ہوتی ہیں جن کی بے حرمتی کے مرتکب آپ لوگ بھی ہوتے ہیں اس سے بچیں اللہ پاک میرا اور آپ سب کا حامی وناصر ہو)

مضمون	:	گھریلو مصنوعات کی فروخت
سطح	:	میٹرک
کوڈ	:	200
مشق	:	01
سمسٹر	:	بہار 2025ء

نوٹ: درج ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1۔ بڑے اور چھوٹے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری پر مفصل لکھیں۔

جواب: **مصنوعات کی تعریف:** ایسی تمام اشیاء کو جو کسی نہ کسی خام مال سے تیار کی جاتی ہیں اور جنہیں مشین یا ہاتھ سے بنایا جائے انہیں مصنوعات کا نام دیا گیا ہے مثلاً

برتن	جوتے	باسکٹیں
چٹائیاں	قالین	چادریں

برتن مٹی سے بنائے گئے ہیں جوتے چمڑے سے باسکٹیں اور چٹائیاں درختوں کا چھال اور تنکوں سے قالین ، ریشم یا اون سے اور سوت سے چادریں بنانے کا کام لیا گیا ہے۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ان مصنوعات کو یا تو ہاتھ سے بنایا گیا ہے یا مشینوں کی مدد سے۔

بڑے اور چھوٹے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری:

بڑے اور چھوٹے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری میں بنیادی طور پر مختلف طریقہ کار اور حکمت عملیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے کی پیداوار کسی بھی مصنوع کی بڑی مقدار میں تیاری کے عمل کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے مراد وہ صنعتی عمل ہے جہاں ایک ہی قسم کی مصنوعات لاکھوں یا کروڑوں کی تعداد میں تیار کی جاتی ہیں، جیسے کہ کاروں، الیکٹرانکس یا روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء۔ اس طرح کی پیداوار میں مشینری اور خودکار نظاموں کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے، جس سے پیداواری لاگت کم ہوتی ہے اور معیاری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔

دوسری جانب، چھوٹے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری کا مطلب ہے کہ مصنوعات کی ایک محدود مقدار تیار کی جائے گی۔ اس طرح کی پیداوار میں زیادہ تر ہاتھ سے کام لیا جاتا ہے یا کم سے کم مشینری کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں ہنر مند کاریگروں کی مہارت کا بڑا کردار ہوتا ہے اور مصنوعات عموماً اپنی منفرد خصوصیات اور معیار کے لحاظ سے کسی بڑے پیمانے کی پیداوار سے مختلف ہوتی ہیں۔ چھوٹے پیمانے کی تیاری کی ایک مثال دستکاری اشیاء ، یا خاص کھانے کی مصنوعات ہوسکتی ہیں، جو کہ مخصوص مارکیٹ یا ہدف کے صارفین کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ بڑے اور چھوٹے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری کے درمیان کچھ ترتیبات بھی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، جب مارکیٹ میں کسی نئی مصنوعات کا آغاز کیا جاتا ہے تو عموماً پہلے اسے چھوٹے پیمانے پر تیار کیا جاتا ہے تاکہ اس کی مقبولیت اور طلب کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اگر اس کی پذیرائی اچھی ہوتی ہے تو بعد میں اس کی بڑے پیمانے پر پیداوار کی تیاری کی جا سکتی ہے۔ اس طرح، چھوٹے پیمانے کی تیاری کے نتائج بڑے پیمانے کی پیداوار کے لئے بہت اہم ہوتے ہیں۔ بڑے اور چھوٹے پیمانے کی مصنوعات کی تیاری میں کامیابی کے لئے صحیح حکمت عملی، مواد، اور ٹیکنالوجی کا انتخاب ضروری ہے۔ دونوں طریقے اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں اور مختلف مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق استعمال ہوتے ہیں۔ ان دونوں کی اپنی منفرد چیلنجز اور فوائد ہیں، جن کو سمجھ کر کسی بھی کاروباری ماڈل کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

مصنوعات مختلف سطحوں پر تیار کی جاتی ہیں۔ مثلاً قالینوں کو ہی لے لیجیے یہ بہت بڑے بڑے کارخانوں میں بھی تیار کئے جاتے ہیں، اور گھریلو سطح پر کھڈیوں پر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ آپ جوتے کی بڑی بڑی فیکٹریوں کے ناموں سے واقف ہوں گے جو بڑے پیمانے پر جوتے بناتی ہوں گی۔ اسی طرح آپ نے بڑی بڑی ٹیکسٹائل ملوں کے ناموں سے بھی واقف ہوں گے جہاں خودکار مشینوں کی مدد سے کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف آپ نے کھڈی پر تیار ہوتا ہوا کپڑا بھی تیار دیکھا ہوگا۔ ان مثالوں کا مقصد آپ کو یہ بتانا ہے کہ مصنوعات مختلف پیمانے کی صنعتوں میں تیار ہوتی ہیں۔

....بھاری صنعتوں میں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

کاشف اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
solvedassignmentsaou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

.... چھوٹی صنعتوں میں

.... گھریلوصنعتوں میں

بھاری صنعت: بھاری صنعتوں میں بھاری سرمایہ لگایا جاتا ہے اور مصنوعات کی تیاری میں بڑی بڑی خودکار مشینوں اور بڑی تعداد میں مزدوروں سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً کراچی اسٹیل مل، گھڑی کی فیکٹریوں، کپڑے کی ملیں اور موٹر گاڑیاں بنانے والے کارخانے وغیرہ۔

چھوٹی صنعت: چھوٹی صنعتوں کو شروع کرنے میں بھاری سرمایہ کاری کی ضرورت نہیں ہوتی اور چھوٹی چھوٹی مشینوں اور مزدوروں کی مدد سے مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ مثلاً بٹن بنانے کی صنعت، دواؤں کی بوتلیں بنانے والی فیکٹریاں چھوٹے چھوٹے چھاپے خانے وغیرہ۔

گھریلوصنعت: ایسی صنعت جہاں مصنوعات گھریلو سطح پر تیار کی جاتی ہیں اور یہ صنعت بہت کم سرمائے سے گھر بیٹھے شروع کی جاسکتی ہے اور ایسی صنعت قائم کرنے کے لیے کوئی فیکٹری لگانے کی ضرورت نہیں پیش آتی بلکہ مرد عورتیں بچے بوڑھے سب اپنے گھر میں یا مل کر کسی دوسرے کے گھر میں مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ عام طور پر اس میں کام کرنے کے کوئی اوقات مقرر نہیں ہوتے اور مرد خواتین اپنی سہولت کے مطابق جب بھی وقت ملتا ہے کام کرتے ہیں۔ اس میں خودکار مشینوں کا بہت کم استعمال ہوتا ہے جب کہ انسانی ہاتھوں کا کام قدر سے زیادہ ہے۔ مثلاً کھڈی پر کپڑے بنانے کی صنعت، ٹوکریاں چنگیریں بنانے کے صنعت، کشیدہ کاری کی صنعت، مٹی کے برتن بنانے کی صنعت وغیرہ۔

سوال نمبر 2۔ قابل فروخت مصنوعات کے کیا تقاضے ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب:

قابل فروخت مصنوعات کے تقاضے: قابل فروخت مصنوعات کے تقاضے درج ذیل ہیں۔

ا۔ گاہک کی پسند کا اندازہ ہونا: فروخت کی غرض سے تیار کی گئی مصنوعات کی تیاری سے پہلے اگر اس بات کا اندازہ ہو جائے کہ اس کے خریدنے والے کس قسم کے لوگ ہونگے تو یہ بات بہت مفید ہوسکتی ہے یعنی اگر آپ کو یہ پتہ ہے کہ آپ نے اپنے گاؤں بیچنے کے لیے چنگیریں بنائی ہیں تو آپ اپنے گاؤں میں باقی گھروں میں تیار ہونے والی چنگیروں سے ذرا مختلف بنانے کی کوشش کریں گے۔ تاکہ لوگوں کو آپ کی بنائی ہوئی چنگیروں میں کچھ انوکھا پن محسوس ہو اور وہ خریدیں، اسی طرح اگر کسی کو شہر میں بیچنے کے لیے چادریں کاڑھنی ہوں تو اس بات کا اندازہ ہونا چاہیے کہ آج کل شہری لوگ اور کس قسم کی کڑھائی پسند کرتے ہیں۔ تو ایسی مصنوعات کو بالکل روایتی انداز میں تیار کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر آج کل شہروں میں شیشے کے کام کی قمیضوں، کوٹیوں اور ٹوپیوں کا فیشن نہیں ہے جب کہ اسلام آباد اور مری کے بازاروں میں آپ کو بہت سی دکانوں پر یہ اشیاء نظر آئیں گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مصنوعات کے بیچنے والوں کو اس بات کا علم ہے کہ ان بازاروں میں غیر ملکی لوگوں کا آنا ہوتا ہے اور وہ ان چیزوں کو بہت پسند کرتے ہیں اور خریدتے ہیں۔ مصنوعات کو فروخت کرنے میں گاہک کی پسند اور اسکے ماحول کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

۲۔ قیمتوں کا مناسب ہونا: جب گھریلو استعمال کے لیے کوئی چیز بنائی جاتی ہے تو اس پر آنے والی لاگت کا کوئی خاص حساب نہیں رکھا جاتا بلکہ فروخت کی غرض سے تیار کی گئی مصنوعات کی لاگت کے ریکارڈ کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس لاگت میں محنت مزدوری اور متفرق اخراجات کو شامل کرنے اور مناسب حد تک منافع رکھنے کے بعد ہی اشیاء کی قیمتوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ مصنوعات کو فروخت کرنے کے لیے قیمتوں کا مناسب تعین کرنا ضروری ہے۔

۳۔ قابل فروخت مصنوعات کے رکھنے کی جگہیں: گھر کے استعمال میں آنے والی چیزیں کسی بھی جگہ رکھی جا سکتی ہیں جبکہ بیچنے کی غرض سے رکھی گئی مصنوعات ایسی نمایاں جگہوں پر رکھی جاتی ہیں جہاں سے یہ لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں اور لوگ زیادہ سے زیادہ خریدیں۔ اس سے گاہک اور فروخت کار دونوں کو بہت سہولت ہوتی ہے۔ گاہک کو اپنی مرضی کی چیز کا انتخاب کرنا آسان ہو جاتا ہے اور بیچنے والے کو گاہک کے سامنے ہر طرح کی مصنوعات کھولنے اور دکھانے سے نجات مل جاتی ہے۔

عام مصنوعات کو قابل فروخت بنانے کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے: عام استعمال میں لائی جانے والی گھریلو پیمانے پر تیار کردہ مصنوعات معمولی سی ردوبدل کے ساتھ قابل فروخت بنائی جاسکتی ہیں۔ اگر کسی نے اپنی پرانی استعمال کی ہوئی چیز بیچنی ہو تو وہ پہلے اس چیز کی ظاہری صورت کو ٹھیک کرنے پر زور دیتا ہے پھر رنگ وغیرہ ٹھیک کرواتا ہے پھر اس پر قیمت لگاتا ہے اور کسی ایسی جگہ پر رکھ دیتا ہے جہاں سے بکنا آسان ہو۔

برتن مٹی سے بنائے گئے ہیں جوتے چمڑے سے باسکٹیں اور چٹائیاں درختوں کا چھال اور تنکوں سے قالین۔ ریشم یا اون سے اور سوت سے چادریں بنانے کا کام لیا گیا ہے۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ان مصنوعات کو یا تو ہاتھ سے بنایا گیا ہے یا مشینوں کی مدد سے۔

سوال نمبر 3 مشینی اشیا کی آمد اور فروخت کے مسائل پر تبصرہ کریں۔ جواب: اس مقامی مارکیٹ یا سیپ کے نظام میں تبدیلی آنے کی وجہ مشین سے بنی ہوئی اشیاء کا مارکیٹ میں آنا تھا جس نے فروخت کے پورے مراحل کو بدل کر رکھ دیا۔ مثلاً مشین سے بنا ہوا کپڑا نہ صرف سستا تھا بلکہ رنگ اور ڈیزائن کے لحاظ سے زیادہ دلفریب تھا چنانچہ لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ سے لیا اور ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے کے گاہک نے ان کی سرپرستی ختم کردی۔ اب ان کے لئے اس کے

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام، بی ایڈ ایم ایڈ ایم اے ایم ایس سی ایم فل پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے،ایم ایس سی،ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ،ایف اے،آئی کام ،بی اے،بی کام ، بی ایڈ،بی ایس،ایم اے،ایم ایڈ،ایم ایس سی،پی ایچ ڈی،ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

سوا کوئی چارہ نہ رہا کہ وہ یا تو اپنا کپڑا بہت سستا بیچیں یا کسی اور پیشے کو اختیار کریں۔یہی حال جوتوں اور مٹی کے برتنوں کے ساتھ ہوا۔اگر ہم اس نئی صورت حال کا جائزہ لیں تو ہمیں دو عناصر اس میں قابل غور نظر آتے ہیں ان میں ایک تو اشیاء کی سپلائی کرنے والے لوگوں کا مقامی صارفین میں دستیاب ہونا ہے جس سے مقامی طور پر اشیاء بنانے والے اپنی اشیاء کو کم قیمت پر فروخت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک اور اہم عنصر یہ ہے کہ بہتر اور دلکش اشیاء بازار میں موجود ہونے کی وجہ سے مقامی طور پر اشیاء بنانے والوں کے لیے بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ ان کی اشیاء بھی بازار میں ملنے والی اشیاء کا نہ صرف مقابلہ کر سکیں بلکہ ان سے بہتر ہوں تاکہ گاہک کو متوجہ کر سکیں۔اب اگر ان چیزوں کا مشاہدہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اشیاء کی فروخت میں جن باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ بازار میں کس قسم کی اشیاء موجود ہیں۔ ۲۔ یہ اشیاء کن ذرائع سے مہیا ہوتی ہیں۔

۳۔ ان اشیاء کی سپلائی کرنے والے کتنی مقدار اور کس قیمت پر ان کو سپلائی کرتے ہیں۔صارفین یا اشیاء کو استعمال کرنے والوں کی پسند اور ناپسند کیا ہے۔

ا۔ کیا آپ جو اشیاء تیار کرنا چاہتی ہیں ان کو آپ صارفین تک پہنچا سکتی ہیں؟

۲۔ نئی اشیاء کا مقابلہ کتنا اور کن بنیادوں پر ہوگا؟

جوں جوں زمانے نے ترقی کی ہے لوگوں نے روپے پیسے کمانے کے ذرائع بڑھا لیے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی ضروریات بڑھ گئی ہیں۔وہ کنبے جو اپنی روزمرہ ضروریات کے لحاظ سے تقریباً خود کفیل تھے وہ اب نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی اشیاء کے گاہک بھی ہیں۔ایسے حالات میں اشیاء بنانے اور اشیاء فروخت کرنے والوں کے مسائل بھی پیچیدہ ہو گئے ہیں۔وہ زمانہ گیا جب لوگ اپنے گاؤں یا شہر کے کاریگروں کی سرپرستی کرتے تھے اور مہنگی یا قدرے کم خوب صورت اشیاء بھی قبول کر لیتے تھے اب تو ہر کاریگر کو زندہ رہنے کے لیے تگ و دو کی ضرورت ہے اور اسے اپنی اشیاء کی فروخت کے لیے اشیاء کو گاہک کی مرضی اور پسند کے مطابق ڈھالنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر 4 صنعتوں کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں مفصل لکھیں۔

جواب۔

ہمارے ملک میں مٹی کے برتن بنانے کا فن برسوں پرانا ہے اور آج بھی نہ صرف یہ ہماری گھریلو ضروریات کی اشیاء تیار کر رہا ہے بلکہ بیرون ملک بھی بہت شہرت حاصل کر چکا ہے۔مٹی کے مٹکے، پیالے، لوٹے، گلدان، گملے، کھلونے اور ایسی دیگر چیزیں ہم سب کے استعمال میں آتی ہیں۔کوالٹی اور سجاوٹ کے لحاظ سے پاکستان کے ایک حصے میں تیار ہونے والی مٹی کی چیزیں دوسرے علاقوں سے مختلف ہوتی ہیں کیونکہ ہر جگہ کی مٹی کی خصوصیات میں فرق ہوتا ہے۔مثلاً ہالا، سعون، ملتان اور گجرات کی مٹی لوچدار ہے جب کہ بہاولپور اور اس کے گردونواح کی مٹی چکدار اور تیلی ہے۔اس کے علاوہ علاقائی روایات کے لحاظ سے بھی مختلف جگہوں پر تیار کرنے کا کام کرتے ہیں۔اور خواتین اس مٹی کو مختلف اشکال میں ڈھال کر نہایت ہی کارآمد چیزوں میں تبدیل کرتی ہیں۔مٹی کی ان سادہ چیزوں کو ڈھالنے اور سکھانے کے بعد بھٹیوں سے گزارا جاتا ہے اور پھر نہایت دلکش رنگوں میں سجانے کے بعد بیچنے کے لیے بازاروں میں لایا جاتا ہے۔

۲۔پارچہ بافی: پاکستان میں کپڑے کی بڑی بڑی صنعتوں کے علاوہ ابھی تک ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے کی بہت مانگ ہے۔دیہی علاقوں میں ابھی تک کھڈیوں پر کپڑا تیار ہوتا ہے۔سوت کاتنے اور پھر کپڑا اور کھیس بنانے میں پاکستانی مرد اور خواتین بہت مہارت رکھتے ہیں۔کپڑا بنانے کے علاوہ کپڑے پر کشیدہ کاری کی صنعت بھی بہت مشہور ہے۔پنجاب، سندھ، بلوچستان اور سرحد کے دیہی علاقوں میں گھر گھر کشیدہ کاری کا کام ہوتا ہے۔یہ کام زیادہ تر گھریلو خواتین اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں کرتی ہیں۔مثلاً گرم شالیں، کرتے، بستر کی چادریں، غلاف وغیرہ۔

عام طور پر خواتین کڑھائی کر لیتی ہیں تو دکانداران سے لے کر دھلوانے یا ڈرائی کلین کروانے کے بعد اچھی طرح پیک کر کے بیچ دیتے ہیں۔اس طرح خواتین کو بہت کم مزدوری ملتی ہے۔اور دکاندار کو بہت منافع حاصل ہوتا ہے۔اگر خواتین خود ہی آرڈر وصول کریں اور براہ راست فروخت کریں تو بہت پیسہ کما سکتی ہیں۔کشیدہ کاری سے حاصل کردہ رقم اگرچہ بہت کم ہوتی ہے مگر دیہی خواتین کی آمدن کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔پاکستان کے مختلف علاقوں کی کشیدہ کاری اندرون اور بیرون ملک بہت مقبولیت کی حامل ہے۔جس میں کشمیری کڑھائی کی شالیں، بلوچی ٹانکے کی مصنوعات، شیشہ کے کام کی چیزیں اور کروشیہ کا کام شامل ہے۔

۳۔مشین اور ہاتھ سے سویٹر بنانے کی صنعت: مشین پر سویٹر اور شالیں بنانے کی یہ صنعت آج کل بہت مقبول ہو رہی ہے۔گھر بیٹھی خواتین بازار سے خود اون خرید کر، یا دکاندار کے آرڈروں پر تیار کرنے کے لیے آنے والے اون سے کم وقت میں بڑی تعداد میں سویٹر بنتی ہیں مشینی سویٹروں کا سب سے زیادہ کام پنجاب میں کیا جاتا ہے اور پھر یہاں سے ملک کے دوسرے حصوں کو بھیجا جاتا ہے۔مشینوں سے تیار کردہ سویٹروں کا استعمال ایک نیا رجحان ہے۔اور موجودہ دور کی مصروفیت میں جہاں ہاتھ سے بنائی کرنے کا وقت نہیں ملتا۔ان سویٹروں کی مانگ بہت بڑھ رہی ہے۔عام طور پر خواتین شروع میں کسی ایسی خاتون کے ساتھ بغیر اجرت یا بہت کم پیسوں میں کام کرتی ہیں جن کے پاس نٹنگ کمپیوٹر ہو اور جب کام سیکھ جاتی ہیں تو اپنی مشین خریدتی ہیں۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com 03345504551

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ۔گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے،ایم ایس سی،ایم فل تک تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ،ایف اے،آئی کام،بی اے،بی کام ،بی ایڈ،بی ایس،ایم اے،ایم ایڈ،ایم ایس سی،پی ایچ ڈی،ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبرز پر رابطہ کریں

۴۔قالین بافی کی صنعت: پچھلے کچھ برسوں میں پاکستانی صنعت جس نے بیرونی دنیا میں سب سے زیادہ مقبولیت حاصل کی ہے وہ قالین بافی کی صنعت ہے۔ ملک میں ہاتھ سے بنے ہوئے قالین زیادہ تر دیہی علاقوں میں تیار کئے جاتے ہیں۔کئی گھروں میں چھوٹی چھوٹی کھڈیاں لگی ہوئی ہیں جہاں گھر کی عورتیں اور بچے بغیر کسی خاص ٹریننگ کے مردوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ وزارت دیہی ترقی اور ویمن ڈویژن کی طرف سے ملک کے بہت سے دیہاتوں میں گھریلو سطح پر ہاتھ سے قالین بنانے کے کام کو فروغ دینے کے لیے بہت سی صنعتیں قائم کی گئی ہیں جہاں خواتین، بچیاں اور بچے سب قالین بنانے کا کام کرتے ہیں۔قالینوں کے علاوہ آپ نے گھریلو سطح پر تیار کئے ہوئے کمبل اور دریاں بھی دیکھی ہونگی۔فیصل آباد کی دریاں اور شمالی علاقوں میں تیار ہونے والے کمبل اپنی ثقافت کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔بھیڑ کے بالوں سے تیار کردہ یہ کمبل اپنی دلکشی کی وجہ سے نہ صرف پاکستان میں مقبول ہیں بلکہ بیرون ملک بھی بڑی تعداد میں برآمد کئے جاتے ہیں۔

۵۔ٹوکریاں، چنگیریں اور چٹائیاں بنانے کی صنعت: یہ بھی گھریلو صنعت ہے اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں مرد عورتیں اور بچے گھر بیٹھے شہتوت کی چھال ، گنے اور کھجور کے ناکارہ پتوں اور ٹہنیوں اور کانے سے بہت ہی خوبصورت چنگیریں ،ٹوکریاں ،چقیں بناتے ہیں۔کانے اور بید سے بیٹھنے کے لیے موڑھے ،کتابیں رکھنے کے لیے ریک وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔تیار کرنے کے بعد ان چیزوں کو خوبصورتی سے رنگا جاتا ہے اور سجاوٹ کے بعد شہروں اور گاؤں کی دکانوں پر فروخت کیا جاتا ہے۔کچھ جگھوں پر یہ لوگ شہروں میں جا کر گلی گلی پھر کر چیزیں فروخت کرتے ہیں۔

۶۔لکڑی کے کام کی صنعت: ہمارے ملک میں لکڑی کی کئی اعلیٰ کوالٹی کی مصنوعات ،اخروٹ ،اور چنار کی لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔لکڑی کی مصنوعات میں سب سے زیادہ اہم فرنیچر اور سجاوٹ کی چیزیں ہیں جو کھدائی اور پینٹ سے دلکش بنائی جاتی ہیں۔لکڑی کی مصنوعات کے لیے چنیوٹ اور لاہور بہت مشہور ہیں۔ڈیرہ اسماعیل خان، لاہور، حیدرآباد اور جیکب آباد چمکدار روغن شدہ لکڑی کے کھلونے بنانے کے مرکز ہیں۔

۷۔چمڑا رنگنے اور اس کی مصنوعات بنانے کی صنعت: چمڑا رنگنا بھی ہمارے ملک کی وسیع گھریلو صنعت ہے اور چمڑے سے خوبصورت جوتے، کھوسے، ہینڈ بیگ ،لیمپ شیڈ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔پشاور، کراچی اور سوات میں یہ کام بہت خوبی سے کیا جاتا ہے۔پشاور کے زری کے جوتے اور چپل بہت مشہور ہیں۔سوٹ کیس اور چمڑے کی کئی دوسری مصنوعات لاہور اور کراچی میں بنتی ہیں۔ملتان میں اونٹ کی کھال سے خوبصورت لیمپ بنائے جاتے ہیں جو دنیا بھر میں مقبولیت کے حامل ہیں

ان صنعتوں کے علاوہ اور بھی بہت چھوٹی چھوٹی صنعتیں گھریلو سطح پر مصنوعات تیار کرتی ہیں جن میں دھات کی مصنوعات بنانے کی صنعت، زیور بنانے کی صنعت، سیپوں سے سجاوٹ کی چیزیں بنانے کی

سوال نمبر5۔مقامی مارکیٹ سے کیا مراد ہے نیز کاروباری خواتین کے بارے میں مفصل لکھیں۔

جواب: کاروباری خواتین: چھوٹے شہروں اور قصبوں میں اب بھی گاؤں کی خواتین اپنی گھریلو اشیاء مثلاً انڈے مرغیاں اور گھی وغیرہ فروخت کرنے کے لیے آتی ہیں اس کے علاوہ بعض خواتین کروشیے کا کام اور کاڑھی ہوئی چادریاں اور تکیہ غلاف بھی گھر گھر جا کر فروخت کرتی ہیں۔عام طور پر ایسی خواتین اشیاء خود نہیں بناتیں بلکہ دوسروں سے بنوا کر خود نہ صرف فروخت کرتی ہیں بلکہ منافع کی حصہ دار ہوتی ہیں۔کچھ خواتین دکانداروں کی ایجنٹ کے طور پر بھی کام کرتی ہیں اور دکانداروں سے کپڑا اور دوسری اشیاء لے کر گھروں میں فروخت کرتی ہیں۔ہمارے معاشرے میں چونکہ پردے کا رواج ہے اور تمام خواتین بازار سے جا کر خریداری نہیں کر سکتیں اس صورت میں کاروباری خواتین کے لیے گھر گھر جا کر فروخت کرنے کے لیے بہت بڑے وسیع مواقع موجود ہیں۔خصوصاً ایسی اشیاء کے کاروبار کے لیے جو خواتین کے استعمال میں آتی ہیں۔جیسے سامان آرائش، گھریلو استعمال کی اشیاء بچوں کے استعمال کی اشیاء جیسے چوڑیاں، کڑھائی کی چیزیں بچوں کے کھلونے برتن وغیرہ چھوٹے شہروں میں خواتین گھروں میں جا کر کپڑا اور دوسری گھریلو استعمال کی چیزیں مثلاً مٹی کے گھڑے یا ٹوکریاں وغیرہ فروخت کرتی ہیں۔اگر اشیاء معیاری ہوں اور دام مناسب ہوں تو خواتین ضرور خرید لیتی ہیں۔جیسے دیسی گھی، اچار یا شربت کی بوتلیں وغیرہ۔

ڈاک کے ذریعے فروخت: ہمارے ملک میں ڈاک کے ذریعے کچھ اشیاء فروخت تو ضرور ہوتی ہیں مگر اتنی نہیں کہ جتنی باہر کے ملکوں میں ۔یہ ایک ایسا ذریعہ فروخت ہے جس کو خواتین زیادہ فروغ دے سکتی ہیں۔آپ ایسی اشیاء کا اشتہار اخباروں میں دیکھ کر آرڈر پہ منگوا سکتے ہیں مگر وزنی چیزوں کو ڈاک سے وصول کرنا بہت مہنگا پڑتا ہے اور اس کے لیے ڈاک کے ذریعے ان اشیاء کی فروخت زیادہ کامیاب ہوتی ہے جو وزن میں ہلکی اور حجم میں کم ہوں اور جن کو ٹوٹنے اور خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔

کیٹلاگ کے ذریعے فروخت: یہ بھی فروخت کا ایک ذریعہ ہے جس میں اشیاء فروخت کرنے والا اپنی اشیاء کی تصاویر اور ان کی قیمت چھپوا کر یہ کتابچہ لوگوں میں تقسیم کروا دیتا ہے یا ڈاک کے ذریعے بھجوا دیتا ہے۔صارفین تصویروں سے اشیاء پسند کر کے ان کو آرڈر دے سکتے ہیں۔اس قسم کی فروخت کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ گاہک سے دام پیشگی وصول کئے جائیں اور اشیاء کی ترسیل بذریعہ رجسٹرڈ پارسل کی جائے بلکہ بہتر ہو ان کی انشورنس بھی کروالی جائے تاکہ اشیاء راستے میں گم نہ ہوں۔یہ خرید و فروخت کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور اس کے فروغ پانے کے کافی مواقع ہیں۔صرف شروع میں کتابی کیٹلاگ چھپوانے کے لیے اخراجات آئیں گے۔مگر چونکہ اس طرح کی فروخت کے لیے دوکان کرائے پر لینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس لیے یہ کافی بہتر طریقہ ہے خصوصاً ایسی اشیاء کے لیے جو زیادہ

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

پھیلاؤ والی یا بھاری نہ ہوں جیسے کپڑے کی بنی ہوئی اشیاء کروشیا یا اون کا کام وغیرہ۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام ، بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبرز پر رابطہ کریں

کاشان اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔